Fairfax County PUBLIC SCHOOLS
ENGAGE • INSPIRE • THRIVE

Individualized Education Program

IEP Meeting Agenda for Parents

انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) ایک ایسا تحریری پلان ہے، جس میں ان خصوصی تعلیمی اور متعلقہ خدمات کی وضاحت کی جاتی ہے، جو معذوری کے حامل طلباء کی انفرادی ضروریات پوری کرنے کے لیئے، خصوصی طور پر، تشکیل دی گئی ہیں۔ اسکول کے عملے پر مشتمل ایک ٹیم اور طالب علم کے والدین، IEP پلان تیار کرتے ہیں۔ طالب علم کی ضروریات کی نشاندہی کرنے کے لیئے، ٹیم ایک ساتھ مل کر کام کرتی ہے اور ان ضروریات کو، پورا کرنے کے حوالے سے، خصوصی تعلیمی خدمات، کلاس روم کی سہولیات، ریاستی جانچ میں شرکت اور داخلہ فراہم کیا جائے گا۔IEP میٹنگ سے پہلے، IEP میٹگ میں شرکت کی دعوت کے وقت والدین کو، اس IEP سے متعلق، والدین کے لیئے، طے کی جانے والی، میٹنگ کے ایجنڈے کی ایک نقل اور اس کے علاوہ، آپ کے گھرانے کے خصوصی تعلیمی حقوق کی ایک دستاویز بھی موصول ہوتی ہے۔

آپ کے بچے کے IEP کی ابتدائی یا سالانہ جائزہ میٹنگ میں، درج ذیل ایجنڈا میں شامل موضوعات پر، گفتگو کی جائے گی۔

1. **IEP ٹیم کے ارکان کا تعارف**
میٹنگ کی شروعات میں، ٹیم کے اراکین کا تعارف کروایا جاتا ہے۔ ہر رکن کا نام، اس کی حیثیت یا طالب علم سے تعلق کے بارے میں، وضاحت کی جانی ضروری ہے طالب علم کے والد/ والدہ یا سرپرست ہونے کے ناطے، آپ IEP ٹیم کے رکن ہوتے ہیں۔ آٹھیوں گریڈ میں زیرتعلیم یا 14 سال یا اس سے زائد عمر کے طالب علم کو، شرکت کی دعوت دی جاتی ہے اور وہ IEP ٹیم کا رکن ہوتا ہے۔ اپنی حاضری کی نشاندہی کے لیئے، ٹیم کا ہر رکن، IEP کے پہلے صفحے پر دستخط کرتا ہے۔

2. **IEP ٹیم میٹنگ کے مقصد کی وضاحت**
IEP ٹیم میٹنگ طے کرنے کی بہت سی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر، IEP ٹیم کو ایک ابتدائی IEP تشکیل دینا ہوتا ہے، سال میں کم از کم ایک مرتبہ ملاقات کر کے IEP پر نظرثانی کرنی ہوتی ہے یا کسی بھی وقت والدین یا اسکول کا عملہ یہ سوچ سکتا ہے کہ طالب علم کے IEP میں، تبدیلی کرنا مناسب ہے۔

3. **طالب علم کی حالیہ تعلیمی کارکردگی پر گفتکو اور خصوصی عوامل کا جائزہ**

A. ٹیم درج ذیل ان عوامل پر گفتگو اور غور کرتی ہے، جن کا اثر طالب علم کی تعلیمی کارکردگی پر ہوتا ہے:

- طالب علم کی مضبوطیاں
- طالب علم کی تعلیمی ضروریات اور سیکھنے کے انداز سے متعلق، والدین کی رائے
- طالب علم کی ابتدائی اور حالیہ ترین جانچ کے نتائج
- طالب علم کی تعلیمی، ترقیاتی اور عملی ضروریات

B. IEP ٹیم درج ذیل خصوصی عوامل پر بھی غور کرے گی۔ اگر یہ عوامل مناست ہوئے تو IEP ٹیم طالب علم کے لیئے، موزوں خدمات، مدد یا حکمت عملی کا تعین اور درج کرے گی۔

- طالب علم کے طرزعمل کی وجہ سے، اس کی اپنی یا دوسروں کی تعلیمی کارکردگی میں رکاوٹ آتی ہے۔
  اگر طالب علم کے طرزعمل کی وجہ سے، اس کی اپنی یا دوسروں کی کارکردگی میں، رکاوٹ آتی ہے تو مخصوص اہداف، عملی طرزعمل کی جانچ (FBA) اور طرزعمل کا اصلاحی پلان (BIP) تشکیل دینا ضروری ہو سکتا ہے۔
  FBA اس عملی رویے (رویوں) کی نشاندہی پر زور دیتا ہے، جو طالب علم کی اپنی یا دوسروں کی کارکردگی کی راہ میں، رکاوٹ کا باعث بنتے ہیں اور BIP ایک ایسا عملی پلان ہے، جو متبادل طرزعمل کے جواب یا سکھانے کی صورت میں، تشکیل دیا جاتا ہے۔
- انگریزی زبان کی استعداد محدود ہونے کے باعث، طالب علم کو، زبان میں مدد درکار ہے۔
- درج کردہ بصری، جسمانی یا پرنٹ کے حوالے سے، ہونے والی معذوری کے باعث طالب علم کو، طباعت شدہ متن اور چھپے ہوئے بنیادی تدریسی مواد کے لیئے، قابل رسائی ، متبادل فارمیٹ ورژن کی ضرورت ہے (Braille (ابھرے ہوئے حروف)، آڈیو متن، الیکٹرانک متن اور/ یا بڑے حروف)۔
- طالب علم کو، بات چیت کرنے اور/ یا زبان میں، مدد درکار ہے۔
- طالب علم کو، مختصر مدت والے، اہداف کی ضرورت ہے (ترمیم شدہ نصاب میں حصہ لینے والے، طلباء کے لیئے، ضروری)
- طالب علم کے بہرے پن یا سماعت میں دشواری ہونے کے باعث، طالب علم کو، اس کی اپنی زبان میں، ہم عمر ساتھیوں اور پیشہ ور افراد کے ساتھ، براہ راست بات چیت کرنے کے مواقعوں کی ضرورت ہے، جس میں ذرائع ابلاغ ، تعلیمی سطح اور تمام تر ضروریات سمیت، بچے کی زبان میں براہ راست ہدایات اور رابطے کے طریقے شامل ہیں۔
- طالب علم کو، معاون ٹیکنالوجی کی مدد اور خدمات درکار ہیں۔

4. **ضروریات کے حامل شعبوں کا تعین اور موجودہ تعلیمی کارکردگی کی سطح کی تشکیل** طالب علم کی معلومات سے متعلق، گفتگو کے بعد، IEP ٹیم طالب علم کی تعلیمی، ترقیاتی اور عملی ضروریات کا تعین کرے گی۔IEP کے صفحہ نمبر 306 پر، ضرورت کے حامل ہر شعبے سے متعلق، IEP ٹیم طالب علم کی موجودہ عملی کارکردگی سے متعلق، تحریر کرے گی اور یہ نشاندہی کرے گی کہ ضرورت کے حامل اس شعبے کی وجہ سے، عام تعلیمی نصاب کے اندر، طالب علم کی شرکت اور کاکردگی پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اگر طالب علم پری اسکول جانے کی عمر کا بچہ ہے تو IEP ٹیم اس بات کی نشاندہی کرے گی کہ طالب علم کی معذوری کس طرح سے، اس کی عمر کی سرگرمیوں میں شرکت پر، اثرانداز ہوتی ہے۔

5. **اہداف، مقاصد اور سہولیات کا تعین**
طالب علم کی ضروریات پر پورا اترنے، عام تعلیمی نصاب میں، شامل ہونے اور کارکردگی کا مظاہرہ کرنے یا پری اسکول کے بچوں کے لیئے، عمر کی مناسبت سے، ہونے والی موزوں سرگرمیوں میں شرکت کے حوالے سے، ضرورت پڑنے پر، IEP ٹیم قابل پیمائش اہداف اور مقاصد تشکیل دے گی۔ اگر طالب علم کی عمر 14 سال ہے یا وہ آٹھویں گریڈ میں پڑھتا ہے تو طالب علم اور IEP ٹیم کو اہداف، مقاصد اور خدمات سمیت طالب علم کے لیئے، ایک عبوری پلان ترتیب دینا چاہیئے۔

حالیہ IEP کے اہداف اور مقاصد طے کر لینے کے بعد، IEP ٹیم یہ فیصلہ کرے گی کہ اہداف کی طرف ہونے والی کارکردگی کو، کس طرح ناپا جائے گا۔ ہر سہ ماہی کے بعد، طلباء میں رپورٹ کارڈ تقسیم کرتے وقت، والدین بھی اسی وقت، *IEP کی پیش رفت کی رپورٹ* موصول کریں گے، جس میں ہر مقصد سے متعلق بیان کیا گیا ہے۔

6. ریاستی جانچ کے پروگرام اور ڈپلومہ کے اختیارات سے متعلق گفتگو

ٹیم ریاستی جانچ کے اختیارات پر، گفتگو کرے گی اور والدین کو، ایک تحریری دستاویز فراہم کی جائے گی، جس میں معذور طلباء کے لیئے، ڈپلومہ کے اختیارات اور گریجوئشن کی شرائط کی وضاحت شامل ہو گی۔

7. ریاستی اور FCPS کی تشخیص میں شرکت کا تعین

ریاستی تشخیصی پروگرام میں معیاری تعلیمی (SOL) جانچ اور متبادل اسسمنٹس شامل ہوتی ہیں-IEP ٹیم یہ فیصلہ کرے گی کہ طالب علم کون سی جانچ میں، حصہ لے گا اور جانچ میں حصہ لینے کے لیئے، معذوری کی وجہ سے، اسے کون سی سہولیات درکار ہوں گی۔

ڈسٹرکٹ بھر میں، ایسی بہت سی اسسمنٹس ہیں، جو فیئرفیکس کاؤنٹی پبلک اسکولز (FCPS) میں، طالب علم کو، خاص گریڈ لیول پر دی جاتی ہیں۔ اگر طالب علم کسی ایسے گریڈ میں ہے، جس کے لیئے، ڈسٹرکٹ کی اسسمنٹ دستیاب ہے تو IEP یہ طے کرے گی کہ آیا طالب علم حصہ لے گا یا نہیں اور حصہ لینے کی صورت میں، آیا طالب علم کو جانچ کے لیئے، سہولیات درکار ہوں گی یا نہیں۔

8. کم سے کم پابندی والے، ماحول کا جائزہ

ہر طالب علم کے لیئے، LRE کا تعین کرتے وقت، IEP ٹیم کو، درج ذیل عوامل پر غور کرنا چاہیئے:

- مناسب حد تک پہنچنے کے لیئے، طالب علم بغیر معذوری کے حامل بچوں کے ساتھ، تعلیم حاصل کرتا ہے۔
- خصوصی کلاسیں، الگ اسکول میں داخلہ یا باقاعدہ تعلیمی ماحول سے، طالب علم کی علیحدگی صرف اس صورت میں پیش آتی ہے، جب معذوری کی علامت یا شدت اس نوعیت کی ہو کہ عام کلاس میں اضافی مدد اور خدمات، تسلی بخش طور پر پوری نہ کی جا سکتی ہوں۔
- جس حد تک ممکن ہو سکے، طالب علم کے داخلے کی جگہ، بچے کے گھر کے قریب ہونی چاہیئے، ماسوائے ایسی صورت میں کہ معذور طالب علم کی IEP کی طرف سے، کسی اور بندوبست کی ضرورت کا اظہار کیا گیا ہو، طالب علم ایسے اسکول میں تعلیم حاصل کرتا ہے، جہاں وہ غیرمعذوری کی حالت میں بھی جاتا۔
- LRE کا انتخاب کرتے وقت، طالب علم پر اثر انداز ہونے والی، کسی بھی ممکنہ نقصان دہ صورتحال یا اس کو، درکار سہولیات کے معیار پر توجہ رکھی جاتی ہے۔
- معذور طالب علم کو، مناسب ہم عمر ساتھیوں کے ساتھ، پروگرام میں شامل ہونا چاہیئے ماسوائے اس صورت میں کہ یہ نشاندہی کی گئی ہو کہ اس خاص معذور طالب
علم کے لیئے، IEP کی طرف سے درج کردہ متبادل ماحول مناسب ہے۔

9. خصوصی تعلیم اور متعلقہ خدمات اور داخلہ کا تعین

IEP ٹیم یہ تعین کرے گی کہ طالب علم کی ضروریات پوری کرنے کے لیئے، کون سی خصوصی تعلیمی خدمات درکار ہیں۔ #8 میں بیان کردہ، مذکورہ بالا عوامل پر غور کرنے کے بعد، IEP ٹیم طالب علم کی ضروریات پوری کرنے کے حوالے سے، فراہم کردہ مناسب خدمات سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے، انہیں درج کرے گی۔

IEP ٹیم متبادل داخلے کے تسلسل کے بارے میں، گفتگو کرے گی اور اس کے علاوہ باقی تمام انتخابی اور تجویز کردہ مقامات کی نشاندہی بھی کرے گی۔

IEP ٹیم یہ تعین کرے گی کہ آیا طالب علم کو، ضرورت کے مطابق، خاص ٹرانسپورٹیشن اور کوئی سہولیات درکار ہیں یا نہیں۔

اس کے علاوہ، والدین *توسیعی تعلیمی سال* (ESY) سے متعلق، معلوماتی شیٹ کی ایک کاپی موصول کریں گے اور اس کے علاوہ اس بات کی وضاحت بھی کہ آیا یہ پروگرام طالب علم کے لیئے، مناسب ہے یا نہیں یا اگر اس کا تعین کرنے کے لیئے، IEP ٹیم کو، بعد کی تاریخ میں، ملاقات کرنے کی ضرورت ہو گی

10. والدین کی رضا مندی

خصوصی تعلیمی یا متعلقہ خدمات کی فراہمی اور طالب علم کے IEP میں، کسی بھی طرح کی ترمیم کرنے سے پہلے، والدین کی رضامندی درکار ہے۔ *پیشگی اطلاع اور رضامندی والے صفحے* پر دستخط کر کے والدین کو، IEP کے مندرجات سے، رضامندی کا اظہار کرنا ہو گا۔ جب FCPS، کسی بچے کی شناخت، جانچ یا تعلیمی داخلے یا مفت موزوں سرکاری تعلیم کی فراہمی کی شروعات یا تبدیل کرنے کی تجویز پیش کرتا ہے یا اس سے انکار کرتا ہے تو والدین کو، مناسب وقت میں، ایک *پیشگی تحریری اطلاع* فراہم کر دی جاتی ہے۔